07

ROLL NUMBER					

Version No.			
4	0	3	2

اردو(لازمی)ایچ ایس ایس سی -II

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ___________

Invigilator Sign. ___________

Candidate Sign. ___________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	"احمد کی کتاب" کون سا مرکب ہے؟	مرکب تام	مرکبِ اضافی	مرکبِ توصیفی	مرکبِ عطفی				
2.	غزل کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوں کیا کہلاتا ہے؟	مطلع ثالث	مقطع	مطلع	مطلع ثانی				
3.	"عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن" اس مصرعہ میں کس صفت کا استعمال ہوا ہے؟	صفت الاعداد	صفتِ نسبتی	صفتِ کُل	صفتِ ذات				
4.	کسی بات کی ایسی خوش نُما اور شاعرانہ وجہ بیان کرنا جو حقیقت میں اصلی وجہ نہ ہو۔کیا کہلاتی ہے؟	تلمیح	کنایہ	حُسنِ تعلیل	تشبیہ				
5.	( ) یہ علامت کیا کہلاتی ہے؟	سوالیہ	خط	واوین	قوسین				
6.	بنا ہے کوٹ یہ نیلام کی دُکاں کے لیے "صلائے عام ہے یارانِ نقطہ داں کے لیے" ________ کی مثال ہے:	صنعتِ تضمین	صنعتِ تضاد	صنعتِ تکرار	صنعت تلمیح				
7.	کاش! ہم میچ جیت جائیں۔اس جملے میں اصل فعل کیا ہے؟	جیتنا	کاش!	میچ	جانا				
8.	"مظروف کہہ کر ظرف مُراد لینا" ________ کی مثال ہے۔	تشبیہ کی	کنایہ کی	مجازِ مُرسل کی	استعارہ کی				
9.	احمد نے میری بات توجہ سے سُنی۔اس جملے میں "توجہ سے" کون سا فعل ہے؟	فعل ناقص	متعلق فعل	فعل حال	فعل مستقبل				
10.	کسی شخص کا اپنی سرگزشتِ زندگی خُود تحریر کرنا کیا کہلاتا ہے؟	رپور تاژ	رپورٹ	روداد	آپ بیتی				
11.	"شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے" یہ مصرعہ کس کی مثال ہے؟	استعارہ کی	مجازِ مُرسل کی	کنایہ کی	تشبیہ کی				
12.	کسی چیز کو بالکل دوسری چیز قرار دے دینا کیا کہلاتا ہے؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مُرسل				
13.	صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے / عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے — یہ شعر ________ کی مثال ہے۔	تضاد	لف و نشر	مراعاۃ النظیر	تلمیح				
14.	کنایہ کی ________ اقسام ہیں۔	دو	پانچ	چار	تین				
15.	میرا بیٹا چاند کی مانند حَسین ہے۔ اس جملے میں "وجہ شبہ" کیا ہے؟	عمر	چاندنی	حُسن	روشنی				
16.	کچھوا منزل پر پہنچ گیا مگر خرگوش سوتا رہ گیا۔یہ کس قسم کے جملے کی مثال ہے؟	استفہامی جملے کی	تابع جملے کی	سببّی جملے کی	استدراکی جملے کی				
17.	کتاب اور اخبار لے آؤ۔اس جملے میں "اور" کیا ہے؟	حرفِ جار	حرفِ عطف	حرفِ تاکید	حرفِ اضافت				
18.	"بوتل پی لیں۔" علم بیان کی رُو سے کس کی مثال ہے؟	کنایہ کی	تشبیہ کی	استعارے کی	مجازِ مُرسل کی				
19.	ہم اپنے گھر پہنچ گئے۔اس جملے میں "گئے" کون سا فعل ہے؟	امدادی فعل	فعل ناقص	متعلق فعل	فعل مستقبل				
20.	افسوس گاڑی چھوٹ گئی۔اس جملے میں "افسوس" کے بعد کونسی علامت آئے گی؟	:-	؟	!	( )				

—2HA-I 2303—

II

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت:2:35 گھنٹے

کُل نمبر حصہ دوم اور سوم:80

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 36)

سوال نمبر ۲:(الف) حصہ نثر:

پیراگراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں: (5 x 3 = 15)

میں نے باتوں باتوں میں یہ بھی کوشش کی کہ مولوی صاحب کی طبیعت کا اندازہ لگاؤں۔ پہلے تو ذرا بند بند رہے، لیکن آخر میں بالکل کُھل گئے۔ میں نے جو رائے اُن کے متعلق قائم کی ہے، وہ سُن لیجیے۔ سب سے پہلے تو یہ ہے کہ ان میں ظرافت کا مادہ بہت تھا، لیکن یہ ظرافت اکثر رکاکت کی صورت اختیار کر لیتی تھی۔ کسی کو بُرا بھی کہتے تو ایسے الفاظ میں کہتے کہ سُننے سے تکلیف ہوتی اور جب کہنے پر آتے تو پھر یہ نہ دیکھتے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں اور کس کے سامنے کہہ رہا ہوں۔ نتیجہ اکثر یہ ہوتا ہے لوگ ادھر سے اُدھر لگا دیتے اور مولوی صاحب کی کسی نہ کسی سے بگڑ جاتی۔ شاید ہی کوئی بھلا آدمی ہو گا، جو سچے دل سے اُن کو چاہتا ہو۔ اِن کے علم، ان کی سمجھ، ان کی زود فہمی کا اور ان کی طبع رسا کی سب تعریف کرتے ہیں۔ لیکن ان کی طبیعت کے سب شاکی ہیں اور وہ خود بھی اس سے بیزار تھے۔

سوالات:

(i) مصنف باتوں باتوں میں کس چیز کا اندازہ لگانا چاہتے تھے؟

(ii) "پہلے تو ذرا بند بند رہے" اس جملے کی وضاحت کریں۔

(iii) مصنف کو کیسے پتا چلا کہ مولوی صاحب کی ظرافت، رکاکت میں بدل جاتی ہے؟

(iv) مولوی صاحب کو لوگ سچے دل سے کیوں نہیں چاہتے تھے؟

(v) مصنف کے نزدیک مولوی صاحب کی اپنے بارے میں کیا رائے تھی؟

(vi) مولوی صاحب کی کوئی سی تین خوبیاں بتائیں۔

(vii) مندرجہ بالا پیراگراف کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: (3 x 3 = 09)

ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں راہ دکھلائیں کسے؟ رہروِ منزل ہی نہیں
تربیت عام تو ہے، جوہر قابل ہی نہیں جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ وہ گِل ہی نہیں
کوئی قابل ہو تو ہم شانِ کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

سوالات:

(i) شاعر نے اللہ تعالیٰ کا کرم حاصل کرنے کی کیا شرط بتائی ہے؟

(ii) کسی قوم کی ترقی کے لیے تربیت کے ساتھ ساتھ اور کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

(iii) "جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ گِل ہی نہیں" اس مصرعے کی وضاحت کریں۔

(iv) مندرجہ بالا بند کا مرکزی خیال لکھیں۔

(یا)

اے دوست دل میں گردِ کدورت نہ چاہیے اچھے تو کیا، بُروں سے بھی نفرت نہ چاہیے
کہتا ہے کون، پھول سے رغبت نہ چاہیے کانٹے سے بھی مگر تجھے وحشت نہ چاہیے
کانٹے کی رگ میں بھی ہے لہو مُرغزار کا
پالا ہُوا ہے وہ بھی نسیم بہار کا

سوالات:

(i) شاعر اپنے دوست کو کیا نصیحت کرتا ہے؟

(ii) "کہتا ہے کون، پھول سے رغبت نہ کیجیے" اس مصرعے کی وضاحت کریں۔

(iii) پہلے شعر میں موجود قافیے اور ردیف کی نشاندہی کریں۔

(iv) مندرجہ بالا بند کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) زندگی شمع کی مانند جلاتا ہوں ندیم
بجھ تو جاؤں گا مگر صبح تو کر جاؤں گا

(ii) وقت کی ڈور خدا جانے کہاں سے ٹوٹے
کس گھڑی سر پہ یہ لٹکی ہوئی تلوار گرے

(iii) جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

سوالات:

(i) پہلے شعر میں تشبیہ کا استعمال ہوا ہے، اس میں حرفِ تشبیہ کی نشاندہی کریں۔

(ii) دوسرے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

(iii) تیسرے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) صنعتِ تلمیح کی مختصر وضاحت کریں اور ایک شعری مثال دیں۔

(ii) استعارہ کیا ہوتا ہے؟ اور ایک مثال سے وضاحت کریں۔

(iii) مندرجہ ذیل شعر میں قافیہ اور ردیف کی نشاندہی کریں:

سفر منزلِ شب یاد نہیں — لوگ رخصت ہوئے کب یاد نہیں

حصہ سوئم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: (06)

الف۔ مجھے روڈ رولر پر سفر کرتے ہوئے اب تقریباً دو گھنٹے ہو چکے تھے۔ سو میں نے ڈرائیور سے کہا: بابا جی! اب مجھے اُتار دیں۔ میں واپس گھر جانا چاہتا ہوں۔ ڈرائیور نے کہا کوئی بات نہیں میں روڈ رولر پر آپ کو گھر چھوڑ آتا ہوں، مگر میں نے کہا: شکریہ مجھے ذرا جلدی گھر پہنچنا ہے۔ سو میں روڈ رولر سے اُتر کر تیز تیز قدموں سے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔

ب۔ ان کلرکوں میں ہر عمر کے لوگ تھے۔ ایسے کم عمر بھولے بھالے ناتجربہ کار بھی جن کی ابھی مَسیں بھی پوری نہیں بھیگی تھیں۔ اور جنھیں ابھی سکول سے نکلے تین مہینے بھی نہیں ہوئے تھے اور عمر رسیدہ جہاں دیدہ گھاگ بھی جن کی ناک پر سالہا سال عینک کے استعمال کے باعث گہرا نشان پڑ گیا تھا اور جنھیں اس سڑک کے اُتار چڑھاؤ دیکھتے دیکھتے پچیس پچیس تیس تیس برس ہو چکے تھے۔

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ (06)

الف۔
بادلو! دُھند کی مانند بکھرنا سیکھو
یہ بھی کیا اوجِ ثریا پہ گرجتے رہنا
زخمی چیتے کی طرح خود پہ بگڑتے رہنا
یا تو آنا ہی نہ دھرتی کی عیادت کے لیے
اور اگر آنا تو اک برق سی بن کر آنا
کسی نادار کے خرمن کو جلانے کے لیے

ب۔
اُٹھاؤ تیغِ بے اماں، وطن کے پاک نام پر
لُٹا دو عُمرِ نوجوان، وطن کے پاک نام پر
نثار کر دو اپنی جاں، وطن کے پاک نام پر
صدائیں دیتا ہے وطن، بڑھے چلو، بڑھے چلو
دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو، بڑھے چلو
بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

الف۔
کون کہتا ہے کہ موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا
تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا
گھر میں گھِر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا
تیرے پہلو سے جو اُٹھوں گا تو مشکل یہ ہے
صرف اک شخص کو پاؤں گا جدھر جاؤں گا

ب۔
یہ سوچ کر کہ تیری جبیں پہ نہ بَل پڑے
بس دُور ہی سے دیکھ لیا اور چَل پڑے
دل میں پھر اِک کسک سی اُٹھی مدتوں کے بعد
اِک عُمر کے رُکے ہوئے آنسو نکل پڑے
سینے میں بے قرار ہیں مُردہ محبتیں
ممکن ہے یہ چراغ کبھی خود ہی جل پڑے

سوال نمبر ۶۔ ایک پُرانے کوٹ کی آپ بیتی تحریر کریں۔ **(یا)** (08)

کالج میں ہونے والے کسی میچ کا آنکھوں دیکھا حال لکھیں۔

سوال نمبر ۷۔ کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ (15)

الف۔ سائنس کا ارتقاء
ب۔ میری پسندیدہ شخصیت
ج۔ ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ
د۔ کفایت شعاری

—— 2HA-I 2303 ——

ROLL NUMBER					
0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9

Version No.			
8	0	3	4
0	●	0	0
1	1	1	1
2	2	2	2
3	3	●	3
4	4	4	●
5	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
●	8	8	8
9	9	9	9

اردو(لازمی)ایچ ایس ایس سی -II

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ____________

Candidate Sign. ________________

Invigilator Sign. ______________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
.1	”شُتر بے مہار“ کس کی مثال ہے؟	مجازِ مرسل	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	○	○	○	○
.2	”مہمان کھانا کھا چکے ہیں“ اس جملے میں ”چکنا“ مصدر سے چکے کون سا فعل ہے؟	معاون فعل	فعل ناقص	فعل حال	اصل فعل	○	○	○	○
.3	نوجوان نے احتیاط سے سڑک پار کی۔ اس جملے میں متعلق فعل کیا ہے؟	احتیاط سے	سڑک	پار کی	نوجوان نے	○	○	○	○
.4	کسی چیز کو **جس سے** تشبیہ دی جاتی ہے اُسے کیا کہتے ہیں؟	مشبہ	مشبہ بہ	حرف تشبیہ	وجہ شبہ	○	○	○	○
.5	”رونا ہے اب ہنسی خوشی کا“ اس مصرعے میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟	صنعت تلمیح	صنعت حسن تعلیل	صنعت تضاد	صنعت تکرار	○	○	○	○
.6	غالب اپنایہ عقیدہ ہے بقول ناسخ۔ ”آپ بے بہرہ ہے جو معتقدِ میر نہیں“ یہ شعر کس کی مثال ہے؟	صنعت تلمیح	صنعت تضاد	صنعت تکرار	صنعت تضمین	○	○	○	○
.7	علم بیان کی کتنی اقسام ہیں؟	تین	چار	پانچ	دو	○	○	○	○
.8	استفہامی جملوں کے آخر میں کون سے علامت استعمال ہوتی ہے؟	!	:	:-	؟	○	○	○	○
.9	”جاہ و حشمت“ قواعد کی رو سے کیا ہے؟	مرکب تام	مرکب اضافی	مرکب عطفی	مرکب توصیفی	○	○	○	○
.10	پانچ مصرعوں پر مشتمل نظم کو کیا کہتے ہیں؟	معریٰ	مخمس	آزاد	مسدس	○	○	○	○
.11	”زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری“ اس مصرعہ میں ”کی صورت“ کون سا حرف ہے؟	حرف جار	حرف عطف	حرف تاکید	حرف تشبیہ	○	○	○	○
.12	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال نہ کرے، کیا کہلاتا ہے؟	مطلع ثالث	مقطع	آخری شعر	مطلع	○	○	○	○
.13	”میں نے خط لکھ لیا۔“ میں لکھنا مصدر سے ”لکھ“ کون سے فعل ہے؟	اصل فعل	فعل ناقص	فعل ماضی	معاون فعل	○	○	○	○
.14	کسی غزل یا نظم کے اشعار کے آخر میں دہرنے جانے والے الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟	قافیہ	متضاد	مترادف	ردیف	○	○	○	○
.15	”مجھے صدیق کی بات کا یقین ہے کیوں کہ وہ سچ بولتا ہے۔“ کس جملے کی مثال ہے؟	سببی جملہ	مفرد جملہ	تابع جملہ	استدراکی جملہ	○	○	○	○
.16	سمجھا رہے تھے مجھ کو سبھی ناصحانِ شہر پھر رفتہ رفتہ خُود اُسی کافر کے ہوگئے کس کی مثال ہے؟	صنعتِ تکرار	صنعتِ تضاد	صنعتِ تجنیس	صنعتِ تلمیح	○	○	○	○
.17	کسی شخصیت کی ایسی قلمی تصویر جس میں اس کے ظاہری اور باطنی اوصاف بیان کیے جائیں، ______ کہلاتا ہے۔	مضمون	خاکہ	ڈرامہ	سوانح	○	○	○	○
.18	شور برپا ہے خانۂ دل میں کوئی دیوار سی گری ہے ابھی کس کی مثال ہے؟	صنعتِ تلمیح	صنعتِ تضاد	صنعتِ تجنیس	صنعتِ لف و نشر	○	○	○	○
.19	کسی کو مخاطب کرنے کے لیے کون سی علامت استعمال ہوتی ہے؟	()	؟	!	“”	○	○	○	○
.20	کسی صنفِ ادب میں، تاریخی واقعے یا روایت کی طرف اشارہ کرنے کو کیا کہتے ہیں؟	تنقید	تلمیح	توضیح	تشبیہ	○	○	○	○

——2HA-I 2303 HA ——

IIII

۱۰

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت: 2:35 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 80

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 36)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

پیراگراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں: (5 x 3 = 15)

شریف حسین کلرک درجہ دوم معمول سے کچھ سویرے دفتر سے نکلا اور اس بڑے پھاٹک کے باہر آکر کھڑا ہو گیا جہاں سے تانگے والے شہر کی سواریاں لے جایا کرتے تھے۔ گھر کو لوٹتے ہوئے آدھے راستے تک تانگے میں سوار ہو کر جانا ایک ایسا لطف تھا جو اسے مہینے کے شروع کے صرف چار پانچ روز ہی ملا کرتا تھا۔ اور آج کا دن بھی انھی مبارک دنوں میں سے ایک تھا۔ آج خلاف معمول تنخواہ کے آٹھ روز بعد بھی اس کی جیب میں پانچ روپے کا نوٹ اور کچھ آنے پیسے پڑے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ اس کی بیوی مہینے کے شروع ہی میں بچوں کو لے کر میکے چلی گئی تھی اور گھر میں وہ اکیلا رہ گیا تھا۔ دن میں دفتر کے حلوائی سے دو چار پوریاں لے کر کھالی تھیں اور اُوپر سے پانی پی کر پیٹ بھر لیا تھا۔ رات کو شہر کے کسی سستے ہوٹل میں جانے کی ٹھہرائی تھی۔ بس بے فکری ہی بے فکری تھی۔

سوالات:

(i) شریف حسین کا عہدہ کیا تھا؟
(ii) آج کا دن شریف حسین کے لیے کیوں مبارک تھا؟
(iii) شریف حسین کے لیے آج کیا چیز خلافِ معمول تھی؟
(iv) "بس بے فکری ہی بے فکری تھی۔" اس جملے کی وضاحت کریں۔
(v) شریف حسین گھر میں کیوں اکیلا رہ گیا؟
(vi) شریف حسین نے دن کے وقت اپنا پیٹ کیسے بھرا؟
(vii) مندرجہ بالا پیراگراف کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: (3 x 3 = 09)

پیرگردوں نے کہا سُن کے، کہیں ہے کوئی! بولے سیارے سر عرشِ بریں ہے کوئی!
چاند کہتا تھا، نہیں، اہل زمیں ہے کوئی! کہکشاں کہتی تھی، پوشیدہ یہیں ہے کوئی
کچھ جو سمجھا میرے شکوے کو تو رضواں سمجھا
مجھے جنت سے نکالا ہُوا انساں سمجھا

سوالات:

(i) شاعر کا شکوہ سُن کر آسمان نے کیا کہا؟
(ii) شکوہ سُن کر چاند کی کیا رائے تھی؟
(iii) آپ کے خیال میں شاعر کے شکوے کو "رضوان" کیوں سمجھ پایا ہو گا؟
(iv) مندرجہ بالا بند کا مرکزی خیال لکھیں۔

(یا)

بادلو! دُھند کی مانند بکھرنا سیکھو اِک رِدا بن کے بکھر جاؤ مری دنیا پَر
اپنے دامن میں چُھپا لو میرے سب بچوں کو یہ بلکتے ہوئے، ہنستے ہوئے معصوم سے لوگ
جن کے ہاتھوں میں کھلونے ہیں، زروسیم کا بار
یُوں بکھر جاؤ کہ اک دل کو بھی محسوس نہ ہو

سوالات:

(i) شاعر نے بادلوں کو کیا نصیحت کی ہے؟
(ii) شاعر نے دوسرے شعر میں بچوں کی کیا کیفیت بیان کی؟
(iii) "یوں بکھر جاؤ کہ اک دل کو بھی محسوس نہ ہو" اس مصرعے کا مفہوم بیان کریں۔
(iv) مندرجہ بالا بند کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اُڑتے جاتے ہیں
مگر گھڑیاں جدائی کی گزرتی ہیں مہینوں میں

(ii) حقیقت ہے کہ احباب کو ہم
یاد ہی کب تھے کہ اب یاد، نہیں

(iii) سورج سی اُس کی طبع ہے، شعلہ سا اُس کا رنگ
چُھو جائے اُس بدن کو تو پانی اُبل پڑے

سوالات:

(i) کس حالت میں وقت مشکل سے گزرتا ہے؟ (بحوالہ شعر نمبر i)
(ii) شاعر کو اپنے احباب سے کیا گِلہ ہے؟ (بحوالہ شعر ii)
(iii) پانی کے اُبلنے کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟ (بحوالہ شعر iii)

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) مطلع کی مختصر وضاحت کریں اور ایک مثال سے واضح کریں۔

(ii) درج شدہ جملوں میں سے امدادی فعل تلاش کریں۔ قلم ہاتھ سے گر پڑا۔ نُور نے کھانا کھالیا۔ سورج ڈوب چکا ہے۔

(iii) "ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے" اس مصرعے میں کون سے صنعت استعمال ہوئی ہے؟ اس صنعت کی مختصر وضاحت بھی کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: (06)

الف۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے دور دراز مسافتوں کا طے کرنا اور متعدد اہلِ کمال کی خدمات میں پہنچ کر فائدہ اُٹھانا نہایت ضروری خیال کیا جاتا تھا۔ مشہور اہلِ فن کی لائف چھان ڈالو۔ اس زمانے میں ایک مشہور فاضل جو سفر کی زحمت اُٹھائے بغیر اپنے فن میں نامور ہوا اس زمانے کے لوگ ہمیشہ اس کو حیرت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ بغداد، نیشاپور، قرطبہ وغیرہ میں گو ہر فن کے کامل شناسا موجود تھے مگر ان شہروں کے رہنے والے بھی مشرق و مغرب کی خاک چھانے بغیر نہیں رہتے تھے۔

ب۔ ایک مرتبہ بہت عرصہ پہلے یہ بھی سُننے میں آیا تھا کہ ایک سکول ٹیچر سے شادی کر لی ہے، جس پر حیرت بھی ہوئی تھی کہ اچھا، کوئی ایسی بھی حوصلے والی ہو سکتی ہے۔ جس نے نہ صرف ایک انڈر میٹرک کی شریکِ حیات بننا قبول کیا بلکہ ایک عرصے تک اس کی زندگی کی چھکڑا گاڑی کا ایک مضبوط پہیا بلکہ اسٹیرنگ بن کر بڑی ہمواری سے چلنے میں مدد دیتی رہی اور یہ سُن کر خوشی ہوئی کہ چلو اب وہ بھی چین سے بیٹھی ہو گی۔

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ (06)

الف۔
چمکتی کار فراٹے سے گزری
غبارِ رَہ نے لی کروٹ تو جاگا
اُٹھا اِک دو قدم تک ساتھ بھاگا
پیاپے ٹھوکروں کا یہ تسلسل
یہی پرواز بھی، اُفتادگی بھی
متاعِ زیست اس کی بھی، میری بھی

ب۔
وہ روح میں انوار خدا، صبح وہ صادق
وہ حُسن جسے دیکھ کے ہر آنکھ ہو عاشق
وہ سادگی انسان کی فطرت کے مطابق
زرّیں وہ اُفق، نُور سے لبریز وہ مشرق
وہ نغمۂ داؤدؑ پرندوں کی صدا میں
پیراہنِ یوسفؑ کی وہ تاثیر ہوا میں

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

الف۔
آ کے پتھر تو میرے صحن میں دو چار گرے
جتنے اُس پیڑ کے پھل تھے پسِ دیوار گرے
مجھے گرنا ہے تو میں، اپنے ہی قدموں میں گروں
جس طرح سایہ دیوار پہ دیوار گرے
تیرگی چھوڑ گئے دل میں، اُجالے کے خطوط
یہ ستارے میرے گھر ٹوٹ کے، بے کار گرے

ب۔
مل کے بیٹھے نہیں، خوابوں میں شراکت نہیں کی
اور کیا رشتہ ہو تجھ سے جو محبت نہیں کی
یہیں پھرتے ہیں شریف آدمیوں کی صورت
دشت میں خاک اُڑائی نہیں، وحشت نہیں کی
خاص ہم سے تو کوئی تھا ہی نہیں تیرا سلوک
اور، ہم نے بھی ترے ساتھ رعایت نہیں کی

سوال نمبر ۶۔ ایک پرانی کُرسی کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (یا) (08)
کالج میں ہونے والے کسی کھیل کے ایک مقابلے کا آنکھوں دیکھا حال لکھیں۔

سوال نمبر ۷۔ کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ (15)

الف۔ منشیات ایک لعنت ہے
ب۔ میری پسندیدہ ادبی کتاب
ج۔ سائنس کے کرشمے
د۔ ہماری پہچان ہمارا وطن

—— 2HA-I 2303 HA ——

Version No.			
4	0	3	1

ROLL NUMBER					

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Answer Sheet No.________________

Sign. of Candidate ________________

Sign. of Invigilator ________________

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی ۔ II

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question:

1.	’تشبیہ‘ کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	نو	سات	پانچ	آٹھ
2.	کسی شخص کا اپنی سرگزشتِ زندگی خود تحریر کرنا کیا کہلاتا ہے؟	روداد	خاکہ	آپ بیتی	رپورٹ
3.	”اسے یہاں سے جانے دو“ میں ”دو“ کون سا فعل ہے؟	اصل فعل	فعل ماضی	فعل ماضی استمراری	امدادی فعل
4.	ایک طنز نگار کا مقصد کیا ہوتا ہے؟	تنقید برائے تنقید	ہنسی اڑانا	تذلیل	اصلاح
5.	سوالیہ جملے کے آخر میں کون سی علامت کا استعمال کیا جاتا ہے؟	:	” “	؟	۔
6.	جب ایک جملہ کسی اور جملے کی وجہ یا سبب بیان کرے تو کیا کہلائے گا؟	استدراکی جملہ	سببی جملہ	وصفی جملہ	تمیزی جملہ
7.	روز مرہ میں الفاظ کن معنوں میں استعمال ہوتے ہیں؟	حقیقی	مجازی	خیالی	مخصوص
8.	”غم کھانا“ قواعد کی رو سے کیا ہے؟	روز مرہ	کنایہ	محاورہ	تلمیح
9.	جملہ مکمل کریں۔ ”قصص الہند“ بِک:	گئی	گئے	گیا	گئیں
10.	وہ نغمۂ داؤد پرندوں کی صدائیں پیراہنِ یوسف کی وہ تاثیر ہوائیں اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟	تضاد	تلمیح	تفریق	تکرار
11.	”رموز“ ’رمز‘ کی جمع ہے جس کے معانی ________ ہیں۔	اشارہ	وضاحت	تشبیہ	طنز
12.	”عذرا کی گڑیا“ قواعد کی رو سے کیا ہے؟	مرکبِ توصیفی	مرکبِ اشاری	مرکبِ تام	مرکبِ اضافی
13.	جملہ معترضہ کے لیے کون سی علامت استعمال کی جاتی ہے؟	( )	” “	؟	؛
14.	کون سی نظم میں قافیہ، ردیف، وزن اور بحر کی پابندی نہیں ہوتی ہے؟	پابند	آزاد	معریٰ	سانیٹ
15.	آ کے پتھر تو مرے صحن میں دو چار گرے جتنے اس پیڑ کے پھل تھے پسِ دیوار گرے اس شعر میں قواعد کی رو سے کون سی صفت استعمال ہوئی ہے؟	صفت الاعداد	صفتِ نسبتی	صفتِ ذاتی	صفتِ شخصی
16.	جس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں، کیا کہلاتی ہے؟	مسدس	مخمس	مثلث	رباعی
17.	آمنہ نے اپنا گھر بار، مال اسباب، دکانیں سب کچھ فروخت:	کیے	کر دیے	کر دی	کر دیا
18.	”چولہا ٹھنڈا کیا ہو اسب نے منہ موڑ لیا“ علم بیاں کی رو سے کس کی مثال ہے؟	تلمیح	تکرار	کنایہ	مجاز مرسل
19.	سکتے سے زیادہ ٹھہراؤ کے لیے کون سی علامت استعمال کی جاتی ہے؟	وقفہ	رابطہ	تفصیلیہ	خط
20.	تشبیہ میں ’مشبہ‘ اور ’مشبہ بہ‘ کیا کہلاتے ہیں؟	وجہ شبہ	طرفین تشبیہ	وجہ جامع	غرضِ تشبیہ

8

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت: 2:35 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 80

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 36)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

پیراگراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں: (5 x 3 = 15)

جب اسے پنشن وصول کرتے تین سال گزر گئے تو جاڑے کی ایک رات کو وہ کسی کام سے بستر سے اٹھا، گرم گرم لحاف سے نکلا تھا سرد اور تند ہوا تیر کی طرح سینے میں لگی اور اسے نمونیا ہو گیا۔ بیٹوں نے اس کے بہتیرے علاج معالجے کرائے۔ اس کی بیوی اور بہو دن رات اس کی پٹی سے لگی بیٹھی رہیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ وہ کوئی چار دن بستر پر پڑے رہنے کے بعد مر گیا۔ اس کی موت کے بعد اس کا بڑا بیٹا مکان کی صفائی کر رہا تھا کہ پرانے اسباب کا جائزہ لیتے ہوئے ایک بوری میں سے اسے یہ کتبہ مل گیا۔ بیٹے کو باپ سے بے حد محبت تھی۔ کتبے پر باپ کا نام دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو بھر آئے اور وہ ایک محویت کے عالم میں اس پر خطاطی و نقش و نگار کو دیکھتا رہا۔ اچانک اسے ایک بات سوجھی جس نے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا کر دی۔ اگلے روز وہ کتبے کو ایک سنگِ تراش کے پاس لے گیا اور اس سے کتبے کی عبارت میں تھوڑی سی ترمیم کرائی اور پھر اسی شام اسے اپنے باپ کی قبر پر نصب کر دیا۔

سوالات:

(i) باپ کیسے بیمار ہوا؟
(ii) بیماری کے دوران باپ سے گھر والوں کا سلوک کیسا تھا؟
(iii) بیٹے کو کتبہ کیسے اور کہاں سے ملا ہوا؟
(iv) کتبے پر نظر پڑتے ہی بیٹے کی کیا کیفیت ہوئی؟
(v) بیٹے کی آنکھوں میں چمک کیوں پیدا ہوئی؟ اور اس نے کیا کیا؟
(vi) آپ کے خیال میں بیٹے نے کتبے میں کیا ترمیم کروائی؟
(vii) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: (3 x 3 = 09)

تمہاری تیغ تیز پر وطن کو افتخار ہے وطن کی مرگ و زیست کا تمہیں پہ انحصار ہے
تمہیں ہو جنکے دل میں اس کا عشق بیقرار ہے لگائے دل میں اک لگن بڑھے چلو بڑھے چلو
دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو بڑھے چلو
بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو چلو

سوالات:

(i) بند کے مطابق اہلِ وطن کس بات پر فخر کرتے ہیں؟
(ii) وطن کے عروج و زوال کا انحصار کس بات پر ہے؟
(iii) مسلح افواج کا کون سا جذبہ انھیں حرکت و عمل پر آمادہ رکھتا ہے؟
(iv) اس بند کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(یا)

اے دوست دل میں گردِ کدورت نہ چاہیے اچھے تو کیا، بروں سے بھی نفرت نہ چاہیے
کہتا ہے کون پھول سے رغبت نہ چاہیے کانٹے سے بھی مگر تجھے وحشت نہ چاہیے
کانٹے کی رگ میں بھی ہے لہو مرغزار کا
پالا ہوا ہے وہ بھی نسیمِ بہار کا

سوالات:

(i) اس بند میں شاعر نے کن باتوں سے منع کیا ہے؟
(ii) شاعر کے مطابق کانٹے کی رگ میں کیا موجود ہے؟
(iii) مندرجہ بالا بند میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔
(iv) یہ بند کس ہیئت میں ہے؟ تعریف لکھیں۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

(ii) بھری دنیا میں جی نہیں لگتا
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی

(iii) ہو رہا ہے جو، اسی طرح سے ہونا تھا یہاں
اس لیے ہم نے کسی بات پر حیرت نہیں کی

سوالات:

(i) شعر نمبر (i) کے مطابق آدابِ عشق کا تقاضا کیا ہے؟
(ii) شاعر کا بھری دنیا میں دل کیوں نہیں لگتا؟
(iii) تیسرے شعر میں کے مطابق شاعر نے کسی بات پر حیرت کیوں نہیں کی؟

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) صنعت تفریق کی تعریف کریں اور ایک شعری مثال لکھیں۔

(ii) درج ذیل جملوں میں سے امدادی فعل تلاش کر کے لکھیں:

الف۔ مجھے اپنا کام کرنے دو ب۔ بچہ درد سے چیخ اُٹھا ج۔ ناصر نے کھانا کھالیا

(iii) درج ذیل اشعار میں سے قافیہ ردیف الگ الگ کر کے لکھیں:

کوئی امکاں نہیں تجھ تک رسائی کا
ادا حق ہو گیا تیری جدائی کا
ہمیشہ کے اکیلے پن سے گھبرا کر
کوئی دعویٰ نہیں کرتا خدائی کا

حصہ سوم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: (06)

الف۔ اختر اور منظور کی دوستی بہت بڑھ گئی تھی۔ منظور کی ذات اس کی نظروں میں مسیحا کا رتبہ رکھتی تھی کہ اس نے اس کو دوبارہ زندگی عطا کی تھی اور اس کے دل و دماغ سے وہ تمام کالے بادل ہٹا دیے تھے جن کے سائے میں وہ اتنی دیر تک گھٹی گھٹی زندگی بسر کرتا رہا تھا۔ اس کی قنوطیت، رجائیت میں بدل گئی تھی، اسے زندہ رہنے سے دلچسپی ہو گئی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ بالکل ٹھیک ہو کر ہسپتال سے نکلے اور ایک صحت مند زندگی بسر کرنی شروع کر دے۔

ب۔ اس دور میں تعلیم کا مستند طریقہ وہی تھا جو آج مہذب ملکوں میں جاری ہے یعنی املا جس کو اردو میں لیکچر دینا کہتے ہیں استاد ایک بلند مقام مثلاً کرسی یا منبر پر بیٹھ جاتا تھا اور کسی فن کے مسائل زبانی بیان کرنا شروع کرتا تھا۔ طالب علم جو ہمیشہ قلم دوات لے کر بیٹھتے تھے ان تحقیقات کو استاد کے خاص لفظوں میں لکھتے جاتے تھے اور اس طرح ہر ایک کی مستقل کتاب تیار ہو جاتی تھی اور "امالی" کے نام سے مشہور ہوتی تھی۔

سوال نمبر۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ (06)

الف۔
فاطمہ تو آبروئے امتِ مرحوم ہے
ذرہ ذرہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے
یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر
ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت کس قدر
اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں
بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں

ب۔
وہ پھیلنا خوشبو کا وہ کلیوں کا چٹکنا
وہ چاندنی مدھم ، وہ سمندر کا چھلکنا
وہ چھاؤں میں تاروں کی گل تر کا مہکنا
وہ جھومنا سبزہ کا ، وہ کھیتوں کا لہکنا
شاخوں سے ملی جاتی ہیں شاخیں وہ اثر ہے
کہتی ہے نسیم سحری "عید سحر" ہے

سوال نمبر۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

الف۔
کون کہتا ہے کہ موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا
تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا
گھر میں گھِر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا
تیرے پہلو سے جو اُٹھوں گا تو مشکل یہ ہے
صرف ایک شخص کو پاؤں گا جدھر جاؤں گا

ب۔
تجھ سے بچھڑ کے ہم بھی مقدر کے ہو گئے
پھر جو بھی در ملا ہے اسی در کے ہو گئے
پھریوں ہوا کہ غیر کو دل سے لگا لیا
اندر وہ نفرتیں تھیں کہ باہر کے ہو گئے
کیا لوگ تھے کہ جان سے بڑھ کر عزیز تھے
اب دل سے محو نام بھی اکثر کے ہو گئے

سوال نمبر۶: ایک درخت کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (یا) (08)

کالج میں منعقدہ کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

سوال نمبر۷: کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ (15)

الف۔ تعمیرِ وطن اور طلباء کا کردار ب۔ سائنس کا ارتقاء

ج۔ میرا پسندیدہ شاعر د۔ کرونا کی وبا

Version No.			
8	0	3	1

ROLL NUMBER					

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

Answer Sheet No.____________________

Sign. of Candidate ____________________

Sign. of Invigilator ____________________

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1.	استعارہ کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	سات	پانچ	تین	نو
2.	کسی تاریخی واقعہ یا کردار کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟	تشبیہ	کنایہ	صنعتِ تلمیح	صنعتِ ایہام
3.	جملہ مکمل کریں "رقص الہند" مارکیٹ میں آ:	گئی ہیں	گئے ہیں	گیا ہے	گئی ہے
4.	بعض اوقات اصل فعل کو اپنا مطلب واضح کرنے کے لیے کس کی ضرورت ہوتی ہے؟	فعل ماضی	امدادی فعل	فعل ماضی بعید	فعل حال
5.	کس صنفِ نثر میں زندگی کے صرف ایک پہلو کو پیش کیا جاتا ہے؟	ناول	داستان	ڈرامہ	افسانہ
6.	ایسی نظم جس میں قافیہ ردیف اور وزن کی پابندی ہو کیا کہلاتی ہے؟	نظم معرٰی	پابند نظم	آزاد نظم	سانیٹ
7.	جملہ مکمل کریں: اس کا گھر بار، زمینیں، مکان سب کچھ:	بک گئی	بک گیا	بک گئے	بکیں
8.	نظام برق لیا واپڈا نے جب سے ہاتھوں میں "پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی" اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟	حسنِ تعلیل	تفریق	تضمین	ایہام
9.	"زہرہ پھول کی طرح نازک ہے" حرفِ تشبیہ کی نشاندہی کریں:	زہرہ	پھول	طرح	نازک
10.	کوئی امکاں نہیں تجھ تک رسائی کا ادا حق ہو گیا تیری جدائی کا اس شعر میں جدائی اور رسائی قواعد کی رو سے کیا ہیں؟	تکرار	مترادف	قافیہ	ذو معانی الفاظ
11.	"زمین میں گڑ جانا" قواعد کی رو سے کیا ہے؟	روز مرہ	محاورہ	مرکب مصادر	متحمل العذین
12.	زندگی کے عیوب و نقائص اور ماحول کی ناہمواریوں کو مزاحیہ انداز میں پیش کرنا کہ برا بھی نہ لگے، کیا کہلاتا ہے؟	تنقید	فکاہیہ کالم	طنز	رپورٹ
13.	ایسا جملہ جو کسی دوسرے جملہ کی وجہ یا سبب بیان کرے تو کیا کہلاتا ہے؟	سببی جملہ	تمیزی جملہ	استدراکی جملہ	جملہ فعلیہ
14.	"آمنہ کی کتاب" مرکب کی کون سی قسم ہے؟	مرکبِ اشاری	مرکبِ اضافی	مرکبِ عطفی	مرکبِ عددی
15.	جملہ مکمل کریں: میں نے یہاں کے آموں کو:	میٹھا پایا	میٹھے پائے	میٹھا پائے	میٹھے پائیں
16.	'استعارہ' کے لغوی معنی کیا ہیں؟	ادھار لینا	تحفہ دینا	مبارک لینا	مشورہ کرنا
17.	غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، کیا کہلاتا ہے؟	حسنِ مطلع	مثنوی	رباعی	مقطع
18.	قافیہ کے لغوی معانی کیا ہیں؟	پے در پے آنا	آہستہ آنا	گھوڑے پر سوار کے پیچھے بیٹھنا	نکلنے کی جگہ
19.	"جمال کراچی چلا گیا" میں امدادی فعل کی نشاندہی کریں۔	چلا	جمال	گیا	کراچی
20.	کون سی صنعت میں دو چیزوں یا افراد کا موازنہ کیا جاتا ہے؟	صنعتِ ایہام	صنعتِ تفریق	صنعتِ تلمیح	صنعتِ تکرار

10

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت: 2:35 گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 80

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 36)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

پیراگراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں:　　(5 x 3 = 15)

دوسرے روز میں روڈرولر پر سوار ہو گیا۔ یہ کام اتنا ہی مشکل تھا جتنا کسی زمانے میں ہاتھی پر چڑھنا، مگر جس طرح آدمی ایک بار ہاتھی کے ہودے میں بیٹھ جائے، تو اس کے دل کی انار کلی کِھل جاتی ہے اور وہ خود کو شہنشاہ جہانگیر سمجھنے لگتا ہے بالکل اسی طرح جب میں روڈرولر کے کمرے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا، تو مجھے محسوس ہوا کہ میں زندگی کی کسی نئی سطح پر اُٹھ آیا ہوں۔ تب ایک ہلکے سے جھٹکے کے ساتھ روڈرولر چل پڑا مگر تادیر میں یہ فیصلہ نہ کر سکا کہ وہ چل پڑا ہے یا ابھی رکا کھڑا ہے۔ یہ سڑک جس پر وہ کام کر رہا ہے، نہر کے ساتھ ساتھ بنائی جا رہی ہے۔ میں نے روڈرولر کی رفتار کا اندازہ لگانے کے لیے ایک نظر نہر کے پانی پر ڈالی۔ پانی کی سطح پر کسی پرندے کا ایک پَر بہتا چلا جا رہا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ روڈرولر کے برابر سے گزرا اور پھر گزرتا ہی چلا گیا۔ ایک بار مجھے پھر شک پڑا کہ روڈورلر شاید ابھی چلا نہیں ہے! مگر نہیں وہ تو چل رہا تھا۔

سوالات:

(i) مصنف نے خود کو شہنشاہِ جہانگیر سمجھنے کی کیا وجہ بتائی ہے؟　　(ii) روڈرولر پر سوار ہونا کیوں مشکل ہے؟

(iii) مصنف نے روڈرولر پر سوار ہونے کو کس سے تشبیہ دی ہے؟　　(iv) مصنف نے روڈرولر کی رفتار کا اندازہ کیسے لگایا؟

(v) روڈرولر پر سوار ہونے کے بعد مصنف کو کیا محسوس ہوا؟　　(vi) مصنف کو روڈرولر کے حوالے سے کیا شک ہوا؟

(vii) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں:　　(3 x 3 = 09)

یہی عادت ہے روز اولیں سے ستاروں کی　　چمکتے ہیں کہ دنیا میں مسرت کی حکومت ہو
چمکتے ہیں کہ انساں فکرِ ہستی کو بھلا ڈالے　　لیے ہے یہ تمنا ہر کرن ان نور پاروں کی
کبھی یہ خاک داں گہوارۂ حسن و لطافت ہو
کبھی انساں اپنی گمشدہ جنت کو پھر پالے

سوالات:

(i) ستاروں کے چمکنے کا کیا مقصد ہے؟　　(ii) شاعر نے نور پاروں کی کس تمنا کا ذکر کیا ہے؟

(iii) گمشدہ جنت کے پانے سے کیا مراد ہے؟　　(iv) اس بند کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(یا)

ہوتے ہیں پائمال تو کہتے ہیں زرد پھول　　کل رحمتِ عمیم کا، ہم پر بھی تھا نزول
گلستانِ بوستاں میں ہمارا بھی تھا شمول　　اے راہرو، نہ ڈال ہمارے سروں پر دھول
ہر چند انجمن کے نکالے ہوئے ہیں ہم
لیکن صبا کی گود کے پالے ہوئے ہیں ہم

سوالات:

(i) پائمال ہونے کے بعد زرد پھول کیا کہنا چاہتے ہیں؟　　(ii) رحمتِ عمیم سے کیا مراد ہے؟

(iii) مندرجہ بالا بند میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔　　(iv) یہ بند کس ہیئت میں ہے؟ تعریف لکھیں۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں:　　(2 x 3 = 06)

(i) جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

(ii) تجھ سے بچھڑ کے ہم بھی مقدر کے ہو گئے
پھر جو بھی در ملا اسی در کے ہو گئے

(iii) وہ ستارہ تھی کہ شبنم تھی کہ پھول
ایک صورت تھی عجب یاد نہیں

سوالات:

(i) شاعر کے بقول کون سی شان ہمیشہ سلامت رہتی ہے؟　　(ii) محبوب سے بچھڑ کر شاعر کی کیا حالت ہوئی؟

(iii) تیسرے شعر میں شاعر نے محبوب کے لیے کون کون سے استعارے استعمال کیے ہیں؟

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 3 = 06)**

(i) صنعتِ تلمیح سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال تحریر کریں۔

(ii) درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموزِ اوقاف لگائیں:

الف۔ اے پاکستانیو وطن کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے رہو۔
ب۔ ڈاکٹر سکندر جو میرے چچا ہیں بہت قابل اور فرض شناس ہیں۔
ج۔ میں نے بازار سے کاپی قلم پنسل اور ربڑ خریدی۔

(iii) درج ذیل اشعار میں سے قافیہ ردیف الگ الگ کر کے لکھیں:

یہ سوچ کر کہ تیری جبیں پر بل نہ پڑے
بس دور ہی سے دیکھ لیا اور چل پڑے
دل میں پھر اک کسک سی اٹھی مدتوں کے بعد
اک عمر کے رکے ہوئے آنسو نکل پڑے

حصہ سوم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: **(06)**

الف۔ ہر روز شام کو جب وہ دفتر سے تھکا ہارا واپس آتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اس کتبے ہی پر پڑتی۔ امیدیں اسے سبز باغ دکھاتیں اور دفتر کی مشقت کی تکان کسی قدر کم ہو جاتی۔ دفتر میں جب کبھی اس کا کوئی ساتھی کسی معاملے میں اس کی رہنمائی کا جویا ہوتا تو اپنی برتری کے احساس سے اس کی آنکھیں چمک اٹھتیں۔ جب کبھی کسی ساتھی کی ترقی کی خبر سنتا آرزوئیں اس کے سینے میں ہیجان پیدا کر دیتیں، افسر کی ایک ایک نگاہِ لطف و کرم کا نشہ اسے آٹھ آٹھ دن رہتا۔

ب۔ لڑائی سے فراغت کے بعد سقراط نے اپنی پہلی وضع تبدیل کر دی۔ کھانے کپڑے میں سادگی برتی۔ فلسفیانہ تحریریں شائع کیں۔ ہم وطنوں کو پابندیٔ مذہب کی تاکید کی۔ رفتہ رفتہ حکیموں کی ایک کثیر جماعت اس کے خیالات سے فائدہ اٹھانے لگی۔ پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ جاری ہوا۔ مختلف باغوں اور دریا کے کنارے پر یہ اپنے شاگردوں کو حکمت و فلسفہ کے نازک مسئلے سمجھایا کرتا۔ یہ طبیعت کا بہت آزاد تھا اور انتہا درجے کا خوش تقریر بھی۔ اس کی فلسفیانہ نکتہ سنجیاں آخر میں اس کے ہم وطنوں کے لیے رشک و حسد کا باعث ہوئیں۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ **(06)**

الف۔
او دیس سے آنے والے بتا!
او دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہے یارانِ وطن
آوارۂ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کنعانِ وطن
وہ باغِ وطن، فردوسِ وطن، وہ سروِ وطن، ریحانِ وطن
او دیس سے آنے والے بتا!

ب۔
ہر کوئی مستِ ذوقِ تن آسانی ہے
تم مسلماں ہو؟ یہ اندازِ مسلمانی ہے؟
حیدریؓ فقر ہے، نے دولتِ عثمانی ہے
تم کو اسلاف سے کیا نسبتِ روحانی ہے
وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ **(3+3+3=9)**

الف۔
جنھیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں
وہ نکلے میرے ظلمت خانۂ دل کے مکینوں میں
کبھی اپنا بھی نظارہ کیا ہے تو نے اے مجنوں
کہ لیلیٰ کی طرح تو خود بھی ہے محمل نشینوں میں
مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑتے جاتے ہیں
مگر گھڑیاں جدائی کی گزرتی ہیں مہینوں میں

ب۔
دل میں اک لہر سی اٹھی ہے ابھی
کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی
شور برپا ہے خانۂ دل میں
کوئی دیوار سی گری ہے ابھی
بھری دنیا میں جی نہیں لگتا
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی

سوال نمبر ۶: سو روپے کے پرانے نوٹ کی آپ بیتی لکھیں۔ (یا) **(08)**
گھر میں منعقدہ کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔ **(15)**

الف۔ ہمارا تعلیمی نظام
ب۔ کمپیوٹر ایک حیرت انگیز سائنسی ایجاد
ج۔ 'عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی'
د۔ تعمیرِ وطن میں طلبا کا کردار